'ناصیہ' کے عنوان سے پیش کیا گیا ہے۔ ناصیہ سر کے سامنے کے حصہ کو کہتے ہیں اور اس کا ذکر قرآن مجید کی کئی آیتوں میں آیا ہے۔ اس مقالہ میں جسے ازہر یونیورسٹی کے علم تشریح کے چند اساتذہ اور ملٹری اسپتال ریاض کے اسپیشلسٹ برائے جراحتِ اعصاب نے پیش کیا یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ ناصیہ دماغ کے سامنے کی ہڈی کی حفاظت کرتا ہے۔ اس میں انسانی شخصیت اور اس کے تمام کردار مرتکز ہوتے ہیں۔ یہ زندگی میں تمام افعال و تصرفات کو کنٹرول کرتا ہے اور اس سلسلہ میں اس کا رول نہایت اہم ہے۔ قرآن کریم نے انسان کی تکذیب اور دیدہ و دانستہ غلط کاریوں کی نسبت ناصیہ کی طرف کر کے ایسا بلیغ اور معجزانہ اسلوب اختیار کیا ہے جس نے اہلِ علم اور سائنسدانوں کو ورطۂ حیرت میں ڈال دیا ہے۔ ظاہر ہے چودہ صدی قبل ایک امی کی زبان سے ایسا بلیغ اور معجزانہ اسلوب ایک علیم و خبیر ذات کی طرف واضح اشارہ کرتا ہے۔

کانفرنس میں اس مسئلہ پر بھی غور کیا گیا کہ اس موضوع پر کانفرنس بلانے کی ضرورت کیوں پیش آئی نیز یہ کہ اس قسم کا بحث و مباحثہ قرآن کریم کے بنیادی مقاصد سے میل کھاتا ہے یا نہیں اور اس کے نتائج مثبت نکلیں گے یا منفی؟

اس کانفرنس میں پیش ہونے والی اہم سفارشات یہ تھیں

(۱) قرآن و سنت کے اعجاز کے اثبات کے لئے مادی و معنوی وسائل کا استعمال اور اس میدان میں کام کرنے کے لیے توسیعی مراکز کا قیام

(۲) تمام یونیورسٹیوں، اداروں اور علمی تنظیموں سے سفارش کی گئی ہے کہ اس موضوع کی تعلیم دیں

(۳) اس مقصد کے لئے ایک خصوصی میگزین کا اجراء

(۴) عوام کو اس موضوع سے روشناس کرانے کے لئے مجالس اور کانفرنسوں کا انعقاد۔

(ماخوذ از ہفت روزہ تکبیر کراچی)

سعودی عرب میں حفظ قرآن پر قیدیوں کی سزاؤں میں تخفیف :

سعودی حکومت کی جانب سے یہ اعلان کیا گیا ہے کہ جو قیدی حفظ قرآن کریں گے ان کی سزاؤں کی مدت میں کم از کم نصف کی تخفیف کر دی جائے گی۔ اس رعایت کے مستحق سعودی و غیر سعودی وہ تمام مسلم قیدی ہونگے جو جیل میں رہتے ہوئے قرآن حفظ کر لیں۔ (اخبار العالم الاسلامی، مکۃ المکرمہ)